باسمہٖ

وجسٹرڈ ایل نمبر ۸۱

العلم علمان علم الابدان و علم الادیان

معمولِ چندہ سالانہ
تین روپے، چندہ ششماہی
ایک روپیہ بارہ آنے، چندہ
سہ ماہی ایک روپیہ

اشتہارات کا نرخ نامہ
بہت جلد ایک کارڈ بھیجکر
سید ابو الحسن منیجر اخبار طبیب
دہلی سے طلب فرمائیے

طبیب

طبی کے پیسوں کا ہفتہ وار پرچہ

جو ہر انگریزی مہینے کی پہلی، آٹھویں، سولھویں اور تیئیسویں کو عالی جناب حاذق الملک مولانا حکیم حافظ محمد اجمل خاں بہادر رئیس اعظم دہلی کی زیر سرپرستی نہایت پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر حکیم علی رضا خاں دہلوی

جلد ۳	دہلی	۱۶ جنوری سنہ ۱۹۱۵ء مطابق ۳۰ صفر المظفر سنہ ۱۳۳۳ھ یوم شنبہ	نمبر ۳

بیان جب

[illegible]

پیشین گوئیاں

سلوم ازیکا شوق ہو تو کتابیں ضرور پڑھیے ہر کتاب میں چونکا دینے والی پیشینگوئیاں ہیں جاماسپ نامہ کا اردو ترجمہ (انتلال عدی ایڈیٹر نظام المشائخ) اکیم جاماسپ مندرجہ ذیل جاماسپ نامہ میں ہزار سال پہلے قیامت تک کے آینوالے انقلابات کا حال لکھدیا تھا حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضرت سلیمان حضرت عیسیٰ سکندر رومی وغیرہ کا بھی اس میں تذکرہ ہے قیمت صرف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳/

شیخ سنوسی (مصنفہ حضرت خواجہ حسن نظامی) مسلمان چین شہنشاہ انگلستان کے سلطان ہونیکی پیشگوئی ہے قیمت صرف ۳/ شیخ سنوسی حصہ دوم قیمت ۳/ شیخ سنوسی حصہ سوم ۶/ حصہ چہارم ۳/ حصہ پنجم چار آنے چند دن کے بعد طبع ہو گا

یہ ایک نئے نام کا اخلاقی رسالہ ہے [illegible] خالی از فائدہ نہیں ہے قیمت ۲/

خونِ شہادت کے دو قطرے

یعنی مصنفہ [illegible] حالات مؤلفہ ملا [illegible] ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ و مولانا ابو الکلام آزاد دہلوی ایڈیٹر الہلال ۔ ۔ ۔ ۔ قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳/

حالات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاسداری [illegible] مصنفہ محمد الواحدی قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲/

اشتہر منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

حب سبز دوی

یہ زبان بہت قیمتی اور [illegible] کی تیار کی گئی ہیں۔ یہ نامردی کے سبب سے [illegible] بہت بڑا اسپیشل جوانی کی امنگ پیدا ہوتی ہے۔ بڑھاپے کی کمزوری دور ہو کر [illegible] طاقت دیتی ہیں۔ حرارت [illegible] خون کو صاف کرکے بدن کو چست و چالاک اور خوبصورت بنا دیتی ہیں۔

قیمت

الگ کی الگ پندرہ روز کی خوراک

صرف ڈیڑھ روپیہ ۱۲/ علاوہ محصول ڈاک

منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

معذرت

ہم کو نہایت افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ طبیب ہند مورخہ یکم جنوری و ۸ جنوری نہایت عجلت اور بے سروسامانی کیساتھ ترتیب دیا گیا۔ جیسا خیال تھا ہو چونکہ ہم چند کوئی سامان دلچسپی کا ہم نہ پہنچا سکے۔ لہٰذا ہم اپنے معزز و محترم ناظرین اخبار سے دست بستہ معافی چاہتے ہیں۔ اور خدا کی ذات سے امید کرتے ہیں کہ آیندہ پرچوں میں انشاء اللہ تعالیٰ تلافی مافات کی کوشش کیجائے گی لیکن ساتھ ہی ہم بہی خواہان قوم و ہمدردان فن سے گذارش کرتے ہیں۔ کہ آپ حضرات کم سے کم قلمی امداد دینے سے تو پہلو تہی نہ فرمائیں۔ اگر آپ کو اس اخبار سے جو آپ اور آپ کے فن کا ادنیٰ خادم ہونے کا فخر رکھتا ہے) بھی الفت ہے۔ اور آپ اس کو بہتر سے بہتر حالات میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارا خیال ہے کہ آپ کا ایک ادنیٰ التفات نہ صرف اس اخبار کو چار چاند لگا سکتا ہے۔ بلکہ تمام ملک و قوم اور تمام طبی دنیا کو ایک زر ریز اور گوہر افشاں فائدہ پہنچا کر اپنا گرویدۂ احسان بنا سکتا ہے ع شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را۔ ذرا اٹھئے اور کمر ہمت چست کرکے قلم کو جنبش میں لائیے۔

خاکسار ایڈیٹر

طبیب دہلی

جلد ۳ — نمبر ۳

۱۶ - جنوری سنہ ۱۹۱۵ع

مطب نمبر ۲

امراض دماغ

دردسر

دردسر کے منتخب نسخہ جات اطریفل کشنیزی۔ برائے دردسر و چشم و گوش و تقویت معدہ اور بواسیر کو بھی سودمند ہے۔ اور ان بخارات کو بھی روکتا ہے۔ جو معدہ سے دماغ کیطرف صعود کرتے ہیں۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ خشک۔ ہلیلہ سیاہ صعتبہ
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ

کشنیز خشک مقشر ۵ تولہ سب کو کوٹ پیس کر روغن بادام قدر حاجت میں چرب کرکے شہد خالص ۲۲ تولہ میں اطریفل کا قوام کریں۔ اگر کشنیز خشک اس میں داخل نہ کریں۔ تو اس ہی کو اطریفل صغیر کہتے ہیں۔ اگر مزاج میں حرارت ہو۔ یا موسم گرمی کا ہو۔ تو بجائے شہد کے نبات سفید داخل کریں۔ اگر تلیین زیادہ مطلوب ہو۔ تو ساڑھے سات تولہ ترنجبین بھی قوام میں اضافہ کردیں۔

اطریفل اسطوخودوس

یہ اطریفل بھی دردسر کو اور دیگر مرضوں بلغمی۔ سوداوی دماغی کے لیے معمول اطبا ہے دماغ کو اخلاط غلیظہ سے صاف کرتا ہے۔ بعد تنقیہ کے اگر دردسر باقی ہو۔ تو اس کی چند روز مداومت بے حد مفید ہے

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس بسفائج فستقی۔ افتیمون ولایتی۔ کشمش منقیٰ ہر ایک دو دو تولے کر کوٹ پیس کر روغن بادام بقدر حاجت میں چرب کرکے شہد خالص سہ چند ادویہ میں اطریفل کا قوام کریں۔ اور چینی کے مرتبان میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک تولہ

اطریفل معمول حکیم غلام امام

یہ بھی دردسر کو نافع ہے اور بخارات معدہ کو اوپر کیطرف چڑھنے سے روکتا ہے اور دیگر امراض چشم کے لیے بھی مفید ہے۔

پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ کشنیز مقشر۔ گل سرخ گاؤزبان ہر واحد ۳ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خشخاش سفید ہر واحد ۱۰ ماشہ مغز بادام مقشر ہو۔ قند سفید یا عسل مصفی سہ چند ادویہ بدستور معروف اطریفل تیار کریں۔

اطریفل کبیر

برائے دردسر و تقویت دماغ و معدہ و قوت باہ و بواسیر وغیرہ کے لیے مجرب ہے اور حکیم شریف خانصاحب خلد آشیان کے خاندان کا معمول

ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ مقشر۔ فلفل۔ دار فلفل ہر ایک ۵ درم و نیم زنجبیل۔ بسباسہ۔ برنجاسف۔ شیطرج ہندی۔ شقاقل مصری۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ لسان العصافیر۔ مغز حب القلقل۔ کنجد مقشر۔ خشخاش سفید ہر ایک ۲ درم بہمن سفید

بہمن سرخ ہر ایک ۵ درم سب کو پیس کر کوٹ چھان کر روغن بادام یا گاؤ میں چرب کر کے ترنجبین خراسانی آٹھ درم عسل مصفی تین پاؤ کے ہمراہ قوام کریں اور چینی کے مرتبان میں حفاظت سے رکھیں خوراک ۶ ماشہ سے ۱۲ ماشہ تک۔

ایارج کبیر

تنقیہ دماغ کا کرتی ہے۔ اور تمام اقسام کے درد سر کو جو صفرا یا بلغم یا سودا کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ نافع ہے اور مزاج اس کا مائل باعتدال ہے۔

کتیرا ایک درم۔ نمک ہندی ۲۰ درم گل سرخ۔ زنجبیل ہر ایک ۳ درم۔ شحم حنظل ۲۰ درم سقمونیا مشوی ۴ درم۔ ہلیلہ کابلی ۵ درم افتیمون اسطوخودوس ہر ایک ۶ درم۔ ہلیلہ زرد ۶ درم۔ ایارج فیقرا۔ تربد مجوف ہر ایک ۲ درم۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں خوراک ۶ ماشہ سے ۱۲ ماشہ تک

ایارج بارد

امراض گرم دماغی کے لیے سودمند ہے۔ جیسے درد سر حار دوار دمعہ درد گوش و درد دندان وغیرہ

پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید۔ بنفشہ خشک ہر ایک ۱۲ درم۔ گلسرخ۔ ۵ درم ایارج فیقرا ۱۲ درم۔ تخم کاسنی ۵ درم۔ کتیرا۔ محمودہ مشوی۔ ہر ایک ۲ درم کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں خوراک ۲ درم تک۔ بعض موقعہ پر گل نیلوفر۔ تخم خیارین بھی اضافہ کیے جاتے ہیں

بخور برای صداع نزلی

لوبان کوڑیالا۔ افیون خالص۔ شکر سفید۔ کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور بخور لیں

بخور معمول مطب جناب حاذق الملک بہادر

بخی درد سر کے نام سے مشہور ہے اور شقیقہ اور اکثر اقسام درد سر کو بے حد نافع ہے

سپند و زیرہ روے کاغذ لیس خشک بالند بخور کیہ کاغذ سرخ نشود۔ پس ان کاغذ را فتیلہ کردہ بجمر اول آتش دہند و دود آن در بینی کشند بطرفیکہ درد باشد اگر درد در تمام سر باشد بہر دو طرف عمل آرند

پاشویہ برای صداع حار

گل بنفشہ گل نیلوفر گل خطمی عنب الثعلب خشک ہر ایک ایک دام۔ سبوس گندم ۴ دام برگ بید برگ کنار ایک پاؤ۔ ان سب دوائیوں کو دس سیر پانی میں جوش دیں جب

تین حصہ باقی رہے اور ایک حصہ جل جائے تو صاف کر کے بدستور معروف پاشویہ کریں۔ اگر تبرید کی زیادہ ضرورت دیکھیں تو برگ خرفہ برگ کاہو گل سرخ برگ کاہو تراشہ کدو وغیرہ بحسب موقعہ ومحل اضافہ کریں۔

پاشویہ برای صداع بارد

گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ خطمی۔ بکو خشک۔ زونار خشک۔ حاشا خردل۔ نمک طعام سبوس گندم۔ تمام۔ بطریق مذکورہ بالا پانی میں جوش دے ڈال کر پاشویہ کریں۔ اگر چوب چینی یا عشبہ مغربی حسب حاجت اضافہ کرلیں۔ تو بہت قوی ہوجاتا ہے

تبرید برای صداع حار

اطریفل کشنیزی ایک تولہ اول کھائیں اور اوپر سے تخم خیارین ۶ ماشہ عرق شاہترہ ۶ تار میں لعاب نکال چھوڑ کر شربت نیلوفر میں یا شربت بنفشہ سے شیریں کر کے پیویں

دیگر تبرید برای صداع حار

ہلیلہ مربیٰ یکعدد گٹھلی دور کر کے ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر اول کھائیں اور اوپر سے عناب ۵ عدد۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ عرق شاہترہ ۶ تار میں پیس کر چھان کر نبات سفید ۲ تولہ سے شیریں کر کے نوش کریں۔

جوشاندہ برای صداع بارد

اطریفل کشنیزی ایک تولہ اول کھائیں۔ اوپر سے شاہترہ ۴ ماشہ پرسیاوشاں ۶ ماشہ انجیر زرد ۴ دانہ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کریں کبھی انجیر موقوف کر کے گل بنفشہ ۶ ماشہ کشنیز خشک ۴ ماشہ بڑھاتے ہیں

دیگر جوشاندہ

عناب ۵ عدد۔ گل بنفشہ ۴ ماشہ۔ گل نیلوفر ۴ ماشہ اسطوخودوس ۴ ماشہ شاہترہ ۵ ماشہ سب کو جوش دے کر مل چھان کر شیرہ تخم خیارین ۶ ماشہ اضافہ کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ سے شیریں کر کے پیویں۔

جوشاندہ برائے صداع معہ نزلہ

اطریفل کشنیزی ۱ تولہ اول کھائیں اوپر سے عناب ۵ دانہ۔ اصل السوس ۴ گل بنفشہ ۴ ماشہ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید ۲ تولہ سے شیریں کر کے پیویں

تعجب ہے کہ بار بار عرض کرنے کے خریداران خط وکتابت میں نمبر خریداری کا حوالہ نہیں دیتے

مضامین عامہ

تندرستی ہزار نعمت ہے

از جناب مولوی حکیم فرید احمد صاحب عباسی بیگم پور

صحت ایسی بے بہا نعمت ہے کہ بڑوں نے تو اس کے حصول کے لیے اور قائم رکھنے کے لیے بڑی بڑی کوششیں کی ہیں۔ مگر خداوندی دربار میں بھی اس کی عزت ہے اسی واسطے ہم بندوں کے لیے تاکیدی حکم ہے کہ کلوا واشربوا ولا تسرفوا یعنی کھاؤ پیو۔ مگر اسراف مت کرو۔ یا دوسری جگہ ارشاد ہے۔ کہ کلوا من طیبات ما رزقناکم یعنی عمدہ عمدہ نفیس پاک چیزیں جو کسب حلال سے حاصل کی ہیں ان کو کھاؤ۔ تاکہ تمہاری صحت قائم رہے۔ افسوس ہے کہ حرص و خواہش نفسانی ہم کو بے احتیاطی کرنے پر مجبور کرتی ہیں۔ اور ہم نفس کے بندے اس کے کہنے میں آکر طرح طرح کی تکلیفیں اٹھاتے ہیں

آج ہم چاہتے ہیں کہ صحت کے متعلق کچھ لکھیں اور ان طبی رسالوں اور اخباروں کی غرض کو ظاہر کریں۔ اول ہم صحت کی تعریف لکھیں گے۔ اس کے بعد اس کی حفاظت کے طریقے بتائیں گے۔ جن کے کرنے سے تندرستی قائم رہ سکتی ہے۔ صحت کی تعریف

صحت اس حالت کا نام ہے جس کے ذریعے سے انسان سے تمام افعال بدنی عمدہ طریقے سے صادر ہوں

چونکہ فن طب کا اعلیٰ مقصد اسی حالت کے قائم رکھنے اور اس کے بگاڑنے والے اسباب کو زائل کرنے اور اس کے حفاظت کرنے سے ہے اسی غرض سے یہ فن ایجاد کیا گیا ہے۔ اور اسی کے لیے بڑے بڑے طبیب کوششیں کرتے رہے ہیں۔ اور نہ صرف طبیبوں نے اس کے لیے کوشش کی ہے بلکہ تمام مذاہب نے اس کی حفاظت کے اصول بیان کئے ہیں۔ اور اس کی تعریف کی ہے چنانچہ تمام انبیاء علیہم السلام نے اس کی حفاظت کے طریقے بیان کئے ہیں۔ اور ان لوگوں کی جو صحیح تندرست اور قوی ہوتے ہیں۔ کمزوروں پر ترجیح دی ہے۔ جیسا کہ ایک جہاد کے موقعہ پر حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا۔ کہ المومن القوی اولیٰ من المومن الضعیف یعنی قوی مسلمان کمزور مسلمان سے بہتر ہے کیونکہ وہ دین کے کام نہایت مستعدی سے کر سکتا ہے۔ اور کمزور ویسے نہیں کر سکتا غرض صحت ایک ایسی چیز ہے کہ دین و دنیا میں اس کی عزت ہے سچ ہے تندرستی ہزار نعمت ہے۔ مگر انسان چونکہ فطرۃً جلد باز پیدا ہوا ہے یہ نہیں سوچ سمجھ لیتے افعال کا مرتکب ہو جاتا ہے جس سے ایسی بے بہا نعمت خراب ہو جاتی ہے اور پھر اس کے جانے کے بعد اس کے حصول کے لیے بہتیرے ہاتھ پیر مارتا ہے۔ مگر یہ مشکل سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے بڑی ضرورت ہو کہ انسان صحت کے قائم رکھنے کے اصول کا ہر وقت لحاظ رکھے اور حتی الوسع اس کی کوشش کرتا رہے یوں تو قدرتی طریقے سے انسان جب سے دنیا میں آتا ہے بہت سے تغیرات کا سامنا ہوتا ہے۔ ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ اس کی کل کائنات دوسروں کے ہاتھ میں ہوتی ہے اسوقت تو مجبوری کی حالت ہوتی ہے۔ مگر جب یہ ہوش سنبھالتا ہے۔ اور اس کو نفع نقصان کی تمیز ہو جاتی ہے۔ اسوقت اگر یہ اپنی صحت کی حفاظت کرے گا۔ تو جب تک یہ زندہ رہے گا عمدہ طریقے سے زندگی بسر کرے گا۔ ورنہ سوائے اس کے کہ پریشان پھرے کچھ لطف حاصل نہ ہوگا۔ مثلاً جوانی کی حالت کو دیکھئے یہ بھی ایسی چیز ہے کہ ہر شخص کو بہت پیاری ہوتی ہے مگر جوانی کے عالم میں اس کی قدر نہیں ہوتی جب بڑھاپا آتا ہے تب اس کی قدر ہوتی ہے۔ پس اگر جوانی کی حالت میں اس کی عمدہ طریقے سے حفاظت کی جائے تو کیسے کیسے اچھے کام اس سے ہوتے ہیں کہ باید و شاید۔ اور اگر اس حالت کی حفاظت نہ کی گئی تو جوانی اور ماں جھاڑو بہیلا کی مثل صادق ہو کر سارے کام اکارت ہو جاتے ہیں۔ ہم ہندوستان میں کثرت سے دیکھتے ہیں۔ کہ جوان ہی زیادہ مصیبتوں میں مبتلا نظر آتے ہیں

اس لیے ضرورت ہے کہ جوانوں کی اصلاح کیجائے اور طبیب اخبار کا یہی منشاء ہے۔ کیونکہ جب جوانوں کی صحت اعلیٰ درجہ کی ہوگی تو یہ لوگ ملک و قوم کے کاموں میں پورا پورا حصہ لیں گے اسیطرح جو لوگ سن و قوت میں ہیں وہ بھی اپنی حفاظت کریں ورنہ وہ بہت جلد بوڑھے ہو جائیں گے ایسے ہی جب بڑھاپا آجائے تو اس کی حفاظت کی جائے تاکہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر تو موت نہ آئے اور گوناگوں مصائب کا سامنا تو نہ ہو۔ اسیواسطے اطباء نے ہر سن کی حفاظت کے اصول بیان کئے ہیں اب میں حفاظت صحت کے متعلق چند امور لکھتا ہوں۔ تمام بدنی حالات پر نظر کرتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ تر اکل و شرب کی زیادتی کمی سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ کیونکہ حدیث میں ہے کہ المعدة بیت کل داء والحمیة راس کل دواء یعنی معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے۔ اور پرہیز تمام دواؤں کا سردار ہے لہٰذا مقدم امر ہے کہ انسان کھانے پینے میں احتیاط سے کام لے۔ تو تندرستی قائم رہے گی۔ چنانچہ مشہور ہے کہ حضور سرور عالم صلعم کے زمانے میں ایک طبیب کہیں سے آئے بہت عرصہ تک رہے وہاں سے۔ کوئی بیمار نہ ہوتا تھا۔ جو حکیم صاحب کے پاس آتا۔ اور علاج کراتا۔ آخر بیچارے تنگ ہو کر حضور کی خدمت میں آئے۔ آپ نے ان کی حالت دیکھ کر فرمایا۔ بھائی یہاں کے لوگ جب خوب بھوک لگتی ہے اسوقت کھانا کھاتے ہیں۔ اور جب تھوڑی اشتہا باقی رہتی ہے تو ہاتھ روک لیتے ہیں۔ پھر یہ کیوں بیمار ہوں آپ اپنا مطب کہیں اور جمائیے وہ بیچارے طبیب وہاں سے چلے گئے۔ غرض یہ ہے کہ کھانے پینے میں اگر احتیاط سے کام لیجئے۔ تو بیماری بھی مشکل سے آئے گی۔ اسیوجہ سے بقراط نے ایک جامع قول اس کے متعلق لکھا ہے وہ یہ ہے

الاشیاء التی تحفظ الصحة خمسة اولها الریاضة ثم الاطعمة ثم

الاشربۃ ثم النوم ثم الجماع ویکون کل واحد منھا معتدل یعنی یہ چیزیں اگر اعتدال کے ساتھ انسان برتے گا۔ اور اعتدال کے ساتھ ان کو کرتا رہے گا۔ تو اس کی صحت آفات سے محفوظ رہے گی۔ پہلی ریاضت ہے۔ جو لوگ پہلوان ہوتے ہیں۔ وہ اس سے بہاگتے ہیں۔ فی الواقع ریاضت ایسی عمدہ چیز ہے۔ جس کی وجہ سے تمام بدنی افعال اعلیٰ درجے انسان سے سرزد ہوتے ہیں۔ مگر افسوس بہت کم لوگ اس کو کرتے ہیں اور جو کرتے ہیں۔ وہ اعتدال سے نہیں کرتے جس کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ اس کے بعد کہانا اگر کہانا اعتدال سے آدمی کہائے گا۔ تو یقیناً اس کی صحت اچھی رہے گی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جو لوگ بہوک ہو کہ نہ ہو۔ کہانا کہانے کے لیے بیٹھ جاتے ہیں کہ گویا بیمار رہتے ہیں اور طرح طرح کے چورن کہا کہا کر اپنا پیٹ خراب کر لیتے ہیں۔ کہانا کچھ زبان کے مزے کے لیے نہیں ہے۔ بلکہ اس لیے ہے کہ خون عمدہ پیدا ہو۔ بدن میں طاقت آئے۔ اس کو اچھے طریقے سے کہانا چاہیے۔ خوب چاب چاب کر بہوک کی اچھی خواہش کے وقت غصہ و رنج وغیرہ سے علیحدہ ہو کر نہایت خوشی سے کہانا چاہیے ورنہ جلدی جلدی کہانے سے دانتوں کا کام آنتوں سے لیں گے جس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ ہضم خراب ہو گا جب کہ ہضم ہی خراب ہو گیا۔ تو پھر صحت کب اچھی رہے گی۔ نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ اخلاط ردیہ پیدا ہو جائیں گے جو طرح طرح کے امراض کا باعث ہوں گے۔

اسی طرح پانی کی حالت ہے۔ پانی عمدہ پینا چاہیے اور خوب پیاس کی حالت میں پینا چاہیے۔ بغیر پیاس کے پانی پینا بیماری کو بلانا ہے۔ نیز ریاضت کے بعد جماع کے بعد قطعاً پانی نہ پینا چاہیے اور نہ نہار منہ پانی پینا چاہیے۔

اس میں شک نہیں کہ پانی خدا کی عجیب نعمت ہے۔ یوں تو جو چیز دنیا میں ہے وہ نعمت ہی نعمت ہے۔ مگر پانی کے لیے ارشاد ہے کہ کل شیء حی من الماء یعنی تمام اشیاء کی حیات کا مسئلہ پانی کے متعلق ہے۔ مگر بے اعتدالی سے اس کے استعمال کرنے سے بڑے بڑے آفات کا سامنا کرنا ہوتا ہے استسقاء ہو جاتا ہے نزلہ پیدا ہو جاتا ہے وغیرہ وغیرہ لہٰذا بڑی ضرورت ہے۔ جس طرح کہانا اعتدال کے ساتھ کہانا چاہیے۔ پانی بھی اعتدال کے ساتھ پینا چاہیے۔ نیز پانی دریا کا ہو تو بہت بہتر ہو۔ کنوؤں کے پانی سے بہت سی بیماریاں ہوتی ہیں۔ اور مجبوری کی حالت میں کنوؤں کو دوائی کے ذریعہ پاک و صاف کر لیا جائے۔

سونا بھی ستہ ضروریہ میں سے ہے۔ جو لوگ اس کو اعتدال کیساتھ نہیں کرتے وہ بھی گوناگوں امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ بعض حضرت تو اس قدر سوتے ہیں کہ رات دن میں زیادہ حصہ ان کا سونے ہی میں گزرتا ہے۔ اور بعض ایسے ہیں کہ وہ بہت کم سوتے ہیں۔ ان میں سے کسی کا ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ اعضاء ڈہیلے ہو جاتے ہیں اور کسی کے دماغ میں اس قدر خشکی بڑہ جاتی ہے کہ بے چارے سر پر تیل ملتے ملتے چاندی صاف کر لیتے ہیں۔ اس لیے ضرورت ہے کہ اس کو اعتدال سے [illegible] دن میں اگر آرام کرنے کی ضرورت ہو تو تھوڑی دیر دن میں بھی آرام کر لیں۔ اسی طرح رات کو جلد سو جائیں۔ ایسی حالت میں سویرے آنکھ کہلے گی۔ اور طبیعت شگفتہ ہو گی۔ نیز جو لوگ دن میں سونے کے عادی ہیں۔ وہ اگر نہیں سوتے تو قوت باہ میں ان کی ضعف ہو جاتا ہے اس میں شک نہیں کہ نوم النہار ردی۔ یعنی دن کا سونا ردی ہے۔ مگر جن کو عادت ہو۔ ان کے لیے نہ سونا ردی ہے۔ مذہبی حیثیت سے قیلولہ سنت ہے۔ جو لوگ پچھلی رات کو عبادت کرتے ہیں۔ ان کے لیے تو دن میں آرام کرنا ضروری ہے۔ اس سے ان کی طبیعت کی کوفت سب رفع ہو جاتی ہے

پانچویں جماع ہے۔ یہ فعل اگر اعتدال کے ساتھ ہوتا ہے تو بدن میں قوت پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ یہ ایسی ریاضت ہے کہ بدن اور روح دونوں کو اس سے لذت ہوتی ہے۔ دوسرے بڑا فائدہ اس سے بقائے نسل کا ہے۔ جس کے لیے یہ تجویز ہوا ہے۔ مگر جو لوگ خلاف طبعی طریقے سے اس فعل کو کرتے ہیں۔ ان پر خدا کی لعنت ہوتی ہے اور دین دنیا میں منہ کالا ہوتا ہے فمن ابتغی وراء ذالک فاولئک ہم العادون۔ یعنی جو طبعی طریقے کے خلاف اس فعل کو کرے گا۔ وہ بڑے سرکش لوگ ہیں اور خدا کے نافرمانوں میں سے ہے۔ اس لیے بڑی ضرورت ہے۔ کہ اس فعل مستحسن کو عمدہ طریقہ سے باقاعدہ کریں۔ حیوانوں کی طرح نہ کریں۔ نیز اس کا خیال رکھیں۔ کہ فوراً کہانا کہانے کے بعد اس کے پاس نہ جائیں ورنہ سخت نقصان اٹہائیں گے جب ہضم معدہ ہو جائے نہایت محبت پیار سے ہم آغوش ہوں۔ خوشبو وغیرہ کا استعمال کریں بستر صاف ہو۔ الائچی پان کہائے ہوئے ہوں۔ اور اگر سرعت انزال کی بیماری میں مبتلا ہوں تو ذرا سا مشک خالص منہ میں رکہیں اور قدرے حشفہ پر گہس کر لگائیں۔ تب اس کو کریں۔ پہر دیکھیں کیسے لطف و لذت کے ساتھ یہ کام ہو گا اگر طرف ثانی کو سیلان وغیرہ کی شکایت ہو تو کپڑا لپیٹ کر اس میں پہٹکری تر کر کے گہنٹہ بہر پہلے قبل میں رکھ کر علیحدہ کر دیں۔ اس کے بعد جماع کریں۔ باکرہ کا لطف آئے گا۔

مگر جو لوگ اپنے عضو مخصوص کو پہلے سے خراب کر چکے ہوں۔ ان کی بڑی خرابی ہے کیونکہ اول تو ان کا عضو مخصوص ہی کجی و لاغری اور نرمی میں مبتلا ہو گا۔ وہ بیچارے کیا کام کر سکیں گے۔ نیز حشفہ کی حس بڑہ جانے سے۔ جو جلق و اغلام کا نتیجہ ہے۔ فوراً دروازہ پر پہنچ کر ڈگر دینگے۔ ان کو اس فعل میں کیا لطف آئے گا۔ یہ جو صورت پہلے بیان کی گئی ہے۔ یہ تو ان لوگوں کے لیے ہے۔ کہ جو ان افعال شنیعہ سے بچے ہوئے ہوتے ہیں۔ ورنہ یہ لوگ سوائے لاتیں کہانے کے اور شرمندہ ہونے کے کچھ لطف تو اٹہاتے نہیں۔ اور اگر رحم کی قوت قوی ہوئی اور اس نے ایسے لوگوں کی منی کو جذب بھی کر لیا۔ اور نطفہ قرار بھی پا گیا۔ تو کچھ بے چارہ نیم مردہ پیدا ہو گا۔ اس لیے بڑی ضرورت ہے کہ اس فعل کو نہایت احتیاط سے باقاعدہ استعمال کریں۔ اور نہ صرف لذت کے لیے۔ بلکہ بقائے نسل کی نیت سے کریں۔ آج کل تو یہ حالت ہو رہی ہے کہ ادہر لڑکا قریب بلوغ کے پہنچا۔ اور ان افعال شنیعہ میں مبتلا ہوا جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ساری عمر سوائے کف افسوس کے ملنے کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ کیا ہوا اگر کسی

طبیب کی خوشامد کرکے علاج کرایا۔ مثل مشہور ہے۔ جل گیا جب کھیت مینہ برسا تو
وہ کس کام کا۔ ایک بڑی خرابی جو اس فعل کی بے اعتدالی سے ہوتی ہے۔ وہ اعضاء
رئیسہ کی کمزوری ہے۔ جو بغیر علاج کئے باقی ہی نہیں۔ درد کمر، قبض، اختلاج، ضعف
دماغ، ضعف بصارت، یہ سب تو ان حضرات کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے ہوتے
ہیں۔ ایک بات کو اگر کچھ آرام ہوا۔ تو دوسری موجود۔ غرض زندگی کا خاک لطف نہیں
رہتا۔ اس لیے ڈنکے کی چوٹ باواز بلند میں اطلاع دیتا ہوں۔ کہ ہندوستان کی
ہونہار پود۔ دیکھنا ایسے افعال کے پاس نہ جانا۔ اگر ماں باپ تمہارے شادی
نہیں کرتے۔ تو روزے رکھ لینا۔ مگر اپنے ہاتھوں اپنی جان نہ کھونا۔ سوتے میں بھی اگر
ہاتھ پہنچ جائے تو ہٹا لینا۔ جو اگر شادی ہو جائے تو بس جورو کے بندے نہ بن جانا
کیونکہ قاعدہ ہے پہلے پہل ہر وقت انسان اسی فکر میں رہتا ہے۔ اور بہت سے تو
مرض کے مارے تین تین چار چار بار یہ حرکت کرتے ہیں۔ جسکا آخر نتیجہ یہی ہوتا ہے
کہ طبیب ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ معجون اور دوا کا پارسل ہندوستانی دواخانے سے
منگاتے ہیں۔ اور طلائے خاص الخاص کی شیشی بغل میں دبا کر لاتے ہیں۔ اور اگر کہیں
طبیب یا مجلہ میں حکیم فرید احمد عباسی کے طلائے شکی، جوہر عنبری و طلاء منغط کا پتہ
لگ گیا تو ہیلم پور میں خط روانہ کئے جاتے ہیں۔ غرض طبیبوں کی خوشامدیں کرتے کرتے
تھک جاتے ہیں۔ مگر جو بات ابتدا میں تھی وہ نہیں حاصل ہوتی وہ حاصل تو جب ہوتی
کہ احتیاط سے کام کرتے ایک ذرا سے مزے کی خاطر سب اچھا بھلا اپنے آپ کھو
بیٹھے ہو۔ خود اس کی سزا بھگتو۔ جو لوگ طبیبوں کے اصول حفظان صحت پر غور نہیں
کرتے اور طبی اخباروں کو نہیں دیکھتے اور نہ ان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ ان کو ایسے
نتیجے بھگتنے پڑتے ہیں لے دے کے ہفتہ وار دو طبی اخبار نظر آتے ہیں ایک طبیب
دوسرا دیش اپکارک ان دونوں کی یہ حالت ہے کہ کل ہندوستان میں ایک ہزار کی
بھی اشاعت نہیں۔ پھر وہ کونسا ذریعہ ہے کہ ان نو عمر ناتجربہ کاروں کے کانوں میں
ان کی نصیحت کی آواز پہنچے افسوس ہے کہ اہل ملک اپنے دیس کی طب کی قدر نہیں کرتے
نہ اس کے ساتھ خاص دلچسپی لیتے ہیں۔ ورنہ کیا اب تک طبی کالج نہ بن گیا ہوتا۔ کیا
رفیق الاطباء روزانہ نہ ہو گیا ہوتا۔ یا طبیب کے پرچے روزانہ ہمارے پاس نہ آتے
فضولیات میں روپیہ برباد کرنا ہم ہندوستانیوں کا خاصہ ہے۔ مگر کام کی باتوں میں
جن سے ہماری تندرستی قائم رہے۔ یا ہم کو وہ اصول معلوم ہوں۔ کہ جن سے ہم اپنی
صحت کی حفاظت کر سکیں ایک پیسہ خرچ کرنا جرم سمجھا جاتا ہے۔

مضامین خاص

سِل

نمبر ۲

سل کے متعدی ہونے کے ذرائع

جس شخص کو یہ بیماری ہوتی ہے اس کو کھانسی ضرور ہوتی ہے۔ اور جہاں جہاں وہ تھوکتا ہے وہاں کی ہوا اس تھوک کی کیفیت سے متکیف ہو جاتی ہے اور وہ شخص جو اس کے قریب بیٹھا ہوا سانس لے رہا ہو۔ بذریعہ تنفس کے پھیپھڑے میں پہنچ کر اس مرض کے پیدا ہونے کا سبب بنتی ہے۔

نمبر ۲ ایسی بیماری والا شخص جو فرش و دیواروں یا زمین پر تھوکتا ہے۔ وہاں وہ تھوک خشک ہو کر اس کے چھوٹے چھوٹے ریزے ہو جاتے ہیں۔ اور ہوا میں مل کر اڑتے پھرتے ہیں اور تنفس کے ذریعہ پھیپھڑے میں پہنچکر مرض مذکورہ کا باعث ہوتے ہیں۔

نمبر ۳ ایسے ہی مریض کے جھوٹا پانی اور کھانا جس میں لعاب دہن کا تھوڑا بہت حصہ مل جاتا ہے۔ اس کو اگر دوسرا شخص استعمال کرے۔ تو وہ معدے میں پہنچکر خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور مرض مذکور کے پیدا کرنے میں معین ہوتا ہے

نمبر ۴ اسی طرح اس مریض کے ملبوس ہیں۔ جو پسینہ یا میل کچیل لگا ہوا ہوتا ہے۔ وہ بذریعہ مسامات کے اگر دوسرا شخص اس کو استعمال کرے تو خون میں شامل ہو کر موجب مرض مذکور ہو سکتا ہے

نمبر ۵ جنکے خاندان میں یہ بیماری ہو۔ اس خاندان کی نسل میں فطرتی طور پر اس مرض کو قبول کرنے کی استعداد ہوتی ہے۔ پس ذرا سی بے احتیاطی اور لاپروائی ان کے حق میں سم کا اثر رکھتی ہے۔ اور وہ بہت جلدی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

نمبر ۶ مسلول کے بول و براز اور تنفس سے بھی صحیح شخص کو احتیاط کرنی چاہئے کیونکہ ان چیزوں سے متکیف شدہ ہوا بھی وہی اثر رکھتی ہے۔ جس کو ہم نمبر اول میں بیان کر آئے ہیں

ممکن ہے کہ ان کے علاوہ اور بھی ذرائع سل کے متعدی ہونے کے ہوں۔ مگر جو ہمارے خیال میں آئے اور جس قدر کہ وہ ہم نے اپنے ناظرین کی خدمت میں پیش کر دیے ہیں۔ واللہ اعلم

باقی آئندہ

تاثیر خطیب

اخبار ہی منبر کے اُردو خطیب کے خطبے سنو جو ہفتہ وار دین دنیا کی بھلائی کے پر تاثیر وعظ سناتا ہے اردو زبان اس کے نرالے بیان پر جھومتی ہے کھڑے ہوئے واسطے اس خطیب کے سامنے ہاتھ باندھے چلے آتے ہیں دہلی کے مشہور [illegible] ہر آٹھویں دن نکلتا ہے اخبار کا ہادی ڈھائی روپے سالانہ نذرانہ۔ محمد الواحدی پروپرائٹر اخبار خطیب دہلی

الادویہ

مغرہ

(از جناب ابوالمحمود حکیم محمد عمر صاحب فصیح الدہلوی)

مغنوح الاول اسی طین مغرہ ۔ طین احمر سرخ تیرہ رنگ مائل بزردگی مٹی کا نام نامی ہے جسے ہم اور آپ سب کبھی بالکل نرم خاک کی طرح دیکھتے ہیں کبھی سخت پتھر سا ۔ اگر یہ کم رنگ ناصاف ہو تو اسے محض گیرو ہی بولتے ہیں۔ اگر سرخ تیز خالص ہو تو سونا گیرو ۔ پہاڑ میں سے نکلنے کی بدولت سنسکرت والے اس کو گیریت کہتے ہیں تو سرخ ہونے کے سبب رکتا تھا ۔

کیا اچھی بات ہے کہ یونانی و ہندی دونوں مفردات طبیہ میں جہاں اسکا مزاج اتفاق کے ساتھ ٹھنڈا مانا گیا ہے وہیں اس کو دونوں گروہ نے قابض و مجفف بھی تسلیم کیا ۔ اسی لئے ہمارے ہاں کی مفردات میں اس کو یہاں تک مخصوص کیا گیا ہے کہ ۔ حابس سیلان خون جمیع اعضاست ۔ بنا برآں میں بھی آج اس کی استعمالات گوناگوں اور مخترعات بوقلمون کا ایک ایسا خیابان تر و تازہ مرتب کر کے پیش کرتا ہوں جس کے نظارہ بے بہا سے ناظرین و شائقین کو یقیناً فواید شتے و منافع عظمیٰ حاصل ہوں گے ۔

(۱) یہی مغرہ یعنی گیرو مع سنگجراحت مساوی الوزن لیکر پیسکر چھانکر رکھیں جب نکسیر کا خون بند کرنا ہو تین ماشہ شربت عناب یا شربت کوکنار دو تولہ کے ساتھ دیں ۔

(۲) اسی میں بمقدار مذکور تنہا یا سفوف قاتلہ الرماں کی شمولیت میں اشربہ بالا کے ساتھ دلوانا نفث الدم کا کالا منہ کرتا ہے ۔

(۳) اسی میں سے تین ماشہ یوں ہی کا یوں یا شربت کوکنار وغیرہ کے ہمراہ کھلوانا استحاضہ کافور

چنانچہ سنئے کہ ایک مسلمان غریب عورت کو مدت سے یہ روگ چمٹا ہوا تھا بہت سی دوائیاں کر چکے تھے مگر کلی آرام نہ ہوتا تھا میں نے شربت کوکنار کے ساتھ صبح و شام دونو وقت اس کا استعمال کروایا ایک ہی ہفتہ میں شافی مطلق نے شفائے تامہ عطا فرمائی ۔

(۴) اسی میں سے اکیلا یا سفوف مسطورہ کے ہمراہ انہیں شربتوں کے ساتھ دہی تین ماشہ کھلا دلوایا کہ قی الدم فوراً

(۵) اسی میں سے دہی بقدر سہ ماشہ و دوغ منقطر یا لعابات وغیرہ مغرہ کے ہمراہ دلوائے زحیرخونی کیسی اسہال دموی کس کی ۔

دیکھئے میرے دوست قاضی اشتیاق احمد نامی گرامی کو سالہ کو زحیرخونی نے ستا رکھا تھا مغص شدید سے بیچین تھے ۔ میری اول معمولی لعابات دلوانے سے گو عوارض میں کمی ہوئی مگر خون وغیرہ کا قطعی انسداد بھی اسی وقت ہوا کہ جب لعابات کے ساتھ اس کا استعمال کرایا گیا ۔

(۶) اسی میں سے دہی تین ماشہ شیرہ جات و لعابات وغیرہ مناسب کے ہمراہ پھنکوا دیجئے اسہال خونی غائب ۔ چنانچہ میرے مطب میں آگرہ سے آئی ہوئی ایک مسلمان عورت کے متعلق کہا گیا کہ اس کو مدت العمر میں آج ہی علی الصباح یکایک خون کا ایک بہت بڑا دست ہوا ۔ کچھ گرمی کچھ گھبراہٹ بھی ہے کسیقدر پیاس بھی معمول سے زیادہ ہے ۔ میں نے اس کا باعث حرارت زائدہ کی بدولت انفتاح افواہ عروق سے معوی یعنی رگ و دہ قائم کر کے یہی سفوف بمقدار مقررہ لعاب بہدانہ و لعاب بیخ انجبار کے ساتھ شربت نیلوفر ڈلوا کر دلوایا باذن اللہ تعالیٰ پھر اور کوئی خونی دست نہوا ۔ گھبراہٹ ۔ پیاس بھی جاتی رہی ۔

(۷) کئی بار میرے تجربہ میں آچکا ہے کہ دوغ منقطر کے ہمراہ یا بغیر دوغ صرف پانی کے ہی ساتھ یا کسی شربت مناسب موقع کے ذریعہ اس میں سے تین ماشہ ادھر دلوایا ادھر خونی بواسیر بند ۔ اب سنئے کہ یہی مغرہ اور آملہ خشک برابر کوٹ چھانکر شکر سفید ہمچند کے ساتھ تولہ بھر تک کھانے سے بھی خون بواسیری بند ہو جاتا ہے ۔

اسی طرح اس مغرہ کے ہمراہ کہربا شمعی برابر کی لیکر کوٹ پیسکر چھانکر چھ ماشہ دہی کے ساتھ روزانہ صبح تین دن لینے سے خونی بواسیر کا انسداد ہو جاتا ہے ۔

نیز ماشہ بھر یہی مغرہ و سائیدہ شیرہ برگ گوندنی ایک تولہ شیرہ مویز منقیٰ ایک تولہ کے ساتھ پیا کرنا خون بواسیر کو نافع ہے ۔

ان صورتوں کے علاوہ ذیل کی شکلوں سے بھی مغرہ اور اس خون بواسیر کو روکتا ہے ۔

(۱) تولہ بھر گیرو باریک سائیدہ کے آٹھ تولہ موم میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا ۔ چاندی کے ورق میں لپیٹ ایک گولی صبح ایک شام گلاب یا آب تازہ کے ساتھ کھا لیا کریں غذا برنج و حبوات ۔

(۲) گیرو ۔ رسوت خالص سنگ گوزن سوختہ چھ چھ ماشہ کوٹ چھانکر کالے بھنگرہ کے عرق دس تولہ میں کھرل کر کے چنہ برابر گولیاں بنا ایک صبح ایک شام آب تازہ کے ساتھ نگل لیا کریں ۔

طبیب کے آپ خریدار ہیں ۔ تو اپنے احباب کو بھی تو اس طرف متوجہ کیجئے

چیتہ کے افعال و خواص

از جناب حکیم ابو احمد خواجہ غلام غوث بغدادی ♦ ♦ ♦

اسم مشہور	فارسی و عربی	ماہیت	طبیعت	ذائقہ و رنگ	مضر	مصلح	بدل	مقدار شربت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
چیتہ گھانس چترک اگنی چتر پالی چتر انگ جالا کمبی	بیخ برندہ سواک الاعی شیطرج ہندی	چار فٹ بلند پودا ہے ۔ اس کی جڑیں موٹی شہہ دار شاخیں گرہ دار اور گرہ پر برگ چند عدد لگے ہوئے ہوتے ہیں اور اسی پر سے بھی شاخ پھوٹتی ہے ۔ اس کے پتے برگ کوہ کے مشابہ ہے ۔ مگر نوکدار ہوتے ہیں اور پھول شکل سیلا کے لگتے ہیں ۔ اس کے تخم نہایت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ۔ اس کے پتوں کا ساگ بھی نہایت لذیذ بنتا ہے ۔ یہ گھانس دو قسم کی ہوتی ہے ۔ سرخ و سپید ۔ سرخ کے پھول سرخ اور ڈنٹھل سرخی لیے ہوتے ہیں ۔ اور سفید کے پھول سفید اور ڈنٹھل معمولی سبز رنگ ہوتے ہیں ۔ شگفتگی کی حالت میں اس کے پھول چنبیلی کی طرح سوکھتے چلتے گچھے دار لگتے ہیں ۔ اور اس کے اور بھی دو قسم ہیں سیاہ و زرد گر کمیاب ۔ اس کی جڑیں سے ملایم اور زرد رنگ کا ست بھی نکلتا ہے	گرم و خشک درجہ سوم	تلخ برگ سبز پھول سرخ یا جڑ سفید	جگر شش مجرورین	مصلح عربی مصطگی گل سرخ	زنجبیل	۳ ماشہ

خواص

اس کو پیس کر اگر برص پر طلا کریں ۔ تو داغ جاتے رہتے ہیں " بھی ہاضم ہے " اخلاط غلیظ کو براہ دست نکالتا ہے گٹھیا کا دافع اور مفاصل کے بلغم کا محلل ہے ۔ جلد میں زخم ڈالتا ہے " کالے چیتہ کی جڑ بطور پلاسٹر کے جہاں پر بال سفید ہوں لگا دیں ۔ تو فوراً گرا دیتا ہے ۔ اور اس جگہ جلن و ورم پیدا کرتا ہے ۔ اسوقت گھی کا لگا دینا ضروری ہے ۔ مدت العمر وہاں پر بال نہ نکلیں گے " اس کے سیاہ ہونے کی پہچان یہ ہے ۔ کہ اگر اس کی جڑ دودھ میں ڈال دی جائے تو فوراً دودھ سیاہ ہو جائے " جس جگہ پلستر لگانا ہو اس مقام پر چیتہ کے چھال کی لبدی تھوڑے سے چاول کے آٹے میں پانی کے ساتھ ملا کر مقام پلستر پر لگائے رکھنے سے گھنٹہ کے اندر اندر ہی اس جگہ ایک چھالا نکل آئیگا " اس کو گھوٹ چھان کر ملانے سے بلغمی دست اور بادی بواسیر جاتی رہتی ہے " تھوڑا سا نمک سیاہ اس کے پتے پر رکھ کر چوسنے سے کھانسی اور دمہ میں افاقہ ہوتا ہے اس کے متواتر کئی ماہ کے استعمال سے جذام جاتا رہتا ہے ۔ اس کا جوشاندہ آتشک اور دیگر جلدی امراض کا دافع ہے " اس کی جڑ کا رس ۔ نزول الماء و آشوب چشم اور آنکھوں سے پانی بہنے کو نافع ہے ۔ اس کی جڑ کو صندل کی طرح لگانے سے داد جاتا رہتا ہے " اس کا استعمال حاملہ عورت کے لیے بے حد مضر ہے " سیلان رحم کے لیے مجرب ہے ۔ روغن میں اس کی جڑ کا کھانا آواز صاف کرتا ہے ۔ اس کی جڑ اور پتوں کے نغدہ میں چند مرتبہ آگ دینے سے چاندی کا عمدہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے " مارگزیدہ و موش گزیدہ کے لیے بے حد مفید ہے ۔

طبیب کی ترقی اشاعت آپ ہی کی نظر التفات پر منحصر ہے اس کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ اب تو خدارا اٹھئے اور اس کی اشاعت میں بیش از بیش کوشش کیجئے ۔ قدیمی مخلصان اس سال نہایت سرد مہری کو کام میں لا رہے ہیں ۔

مراسلات

جڑی بوٹیوں کا ایک عملی تجربہ بمقام کوہستان ناہن سرمور

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار طبیب دہلی

اس خاکسار کو سنہ ۱۹۰۹ء میں ایک مرض سخت دامنگیر رہا ہے ناک کے ایک سوراخ یعنی نتھنے میں جھچھڑا اس قسم کا نکل آیا تھا کہ وہ ایک ہی سوراخ سے آ جاتا تھا ہو۔ اور بدبو کی تمیز نہیں رہی تھی جھچھڑا اوپر کے لب پر پڑا رہتا تھا۔ جہاں تک ہو سکا دیسی علاج کرتا رہا صدہا روپیہ ضائع کیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ ڈاکٹری رائے قرار پائی کہ اپریشن سے اس کو کاٹ دیا جائے۔ تب ہوا کے جانے کھل جائیگی۔ لیکن آلائش بھی جاری رہا کرے گی۔ وہ بند نہ ہو سکیگی نہ اوپر کو چڑھائی جا سکے گی۔ چنانچہ یہ ہی منظور نہ ہوئے تھے۔ خدا نے جڑی بوٹیوں میں بہت تاثیر پیدا کی ہے زندگی سے تنگ آ کر خدا پر بھروسہ کرکے نیازمند ناہن کے پہاڑوں پر روانہ ہوا۔ اور کالا آم ایک مقام ہے جو ناہن سے تقریباً ۸ میل جنوب واقع ہے پہنچا چڑھائی یہاں سے شروع ہوئی ہے۔ ماہ اگست موسم گلابی برسات کا تھا۔ خفیف خفیف بادل پہ رہی نہیں۔ مرگ بچہ ساعات میں دور دور پہ شاخہائے خمیدہ فرہائے رنگا رنگ سے لدی ہوئیں بارش کی خفیف خفیف پھوار پڑ رہی ہے۔ جو بہار دے رہی تھی۔ سچ پوچھیے تو خلعت صانع کردگار کی شہادت دے رہی تھی۔ شاید شیخ شیرازی صاحب نے ایسے ہی موقعہ پر کہا ہو۔ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار۔ ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار۔ میں بھی خدا پر بھروسہ کرکے اور بغیر کسی تاثیر خالق کا خیال کرنے کے خوبصورت سرخ و حبشی و سیاہ پھلوں کو ایک طرف سے کھانا شروع کیا۔ دو میل تک کھاتا گیا چلتا گیا۔ اتفاقیہ ایک پہاڑی نے کہا۔ کہ تم نے سخت غلطی کی۔ اس میں زہریلے پھل بھی ہوتے ہیں جس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے چونکہ نیازمند نے یہ خیال کیا تھا۔ کہ جیسے جانعالم کبھی پھل کھانے سے سفید کوا بن جاتا تھا۔ کبھی پھر آدمی۔ فسانۂ عجائب کا مضمون خواہ فرضی ہو۔ مگر میرا اعتقاد جو پھل مجھ کو دیتا ہے۔ وہ قابل غور ہے۔ یعنی خدا پر مجھ کو بھروسہ تھا۔ کہ خدا کی صنعتیں اور طاقتیں زبردست ہیں۔ جو جڑی بوٹی میں دکھائی گئی ہیں۔ شاید اچھا ہو جاؤں یا مر جاؤں تو تکلیفات سے نجات پاؤں۔ یہی خلاصہ میرے خیال اور اعتقاد کا تھا جو لیکہ ابھی دربدر سے پھر پھر کے پڑا ہوں تیرے دروازے پہ آ کے۔ یونانی ڈاکٹری دونو طرف سے کہیں مجھے ٹھکانا نہ ملا تب حکیم کامل کے بھروسہ پر نکلا ہوں میں گھوڑے پر تھا نوکر میرے ہمراہ تھا خراماں خراماں خوش خوش جا رہا تھا جتی کہ قیام گاہ تک ناہن میں پہنچ گیا جب وقت بالاخانہ میں پہنچکر چارپائی پر قدم رکھا ایک چھینک آئی اور ایک دست بہت بڑا آیا۔ اور میں بیہوش ہو گیا چونکہ اس پہاڑی کی گفتگو سے زہر کا اثر خیال میں چکر کھا رہا تھا۔ سمجھا کہ میں فوت ہو رہا ہوں ضرور زہریلا پھل کھایا ہے۔ واسطے ایک پہر کے بعد ہوش آیا۔ دوسرے روز میں حسب دستور چاق و چوبند تھا۔ مقامی سیر کو نکلا۔ دامن کوہ آبادی سے تقریباً ۸ میل ایک دریا کا پانی پیا۔ جو اور دیات نباتی سے حس ہو کر نہایت پتلی دھارین کر گرتا تھا۔ واپسی قیام گاہ تک پہنچتے پہنچتے ۸۔۱۰ جگہ پیشاب کیا۔ اگلے روز واسطے آزمائش اس پانی کے کچی اور موٹی روٹی کھا کر گیا۔ اور وہی پانی پیا پھر وہی حال ہوا کہ ۸۔۱۰ جگہ پیشاب آیا۔ اور کھانا ہضم ہو گیا اس جگہ کا نام شیو پوری معلوم ہوا۔ دریافت سے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ موسم گرما میں امیر آدمی یہاں سے پانی منگوا کر پیتے ہیں مریا مرنی گھڑا خرید ہوتا ہے یہی پانی کوئی سنجیدہ آدمی تو لیکر پھر کر بہت کچھ کر سکتا ہے۔ اگر ولایت یورپ میں ہو۔ ناہن سے ۳۔ ۵ دن قیام کے بعد میں گھر شاہ آباد واپس آیا۔ چونکہ ۵۔۶ دن تک کبھی کبھی جھچھڑا خود بخود اندر چڑھ جاتا تھا۔ پھر خود ہی اتر آتا تھا۔ لہذا آخر مقام ناہن وہ اوپر چڑھا رہا۔ اسوقت سے جب سے چھینک آئی اور دست آیا۔ الاجب شاہ آباد کیا آج تا ایندم وہ مرض نہیں ہوا۔ اور میں اصلی حالت تندرستی پر آ گیا تب مجھ کو یہی خیال آیا کہ وہ ان پھلوں کی تاثیر تھی۔ جو میں ہمیشہ کے لیے اچھا ہو گیا چنانچہ میں پانچ سال اگرچہ ٹھیک نہیں تاریخوں میں ناہن گیا تاکہ ان پھلوں کی تحقیقات کروں اور عام خلائق کو نفع پہنچاؤں لیکن یہ نہیں جانتا کہ کیا اختلاف موسم ہوا کہ نہ اس طرح وہ موسم ان پھلوں میں تھا۔ اور نہ پھل موجود پائے نہ وہ لطف ہی آیا۔ تب سمجھ میں آیا کہ خدا اپنی مخلوق کا خود محافظ و خالق ہے ع خدا خود میر سامان است ارباب توکل را۔ شاید مجھے علاج ہی ہوا کہ دنیاوی فائدہ اٹھاؤں۔ موقعہ پر پھلوں کی تاثیر کا نہ سمجھ میں آنا یہی قدرت کا راز ہو ورنہ میں ان درختوں اور پھلوں .... کو قاتا۔ یہ بھی شاید انتظام قدرت کے خلاف ہو۔

ارمغان سرما

طبیب اخبار کے خاص نمبر کا یکم جنوری سے اعلان کیا جا رہا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ابھی تک دو تین احباب کے نامہ نگار حضرات میں سے کسی نے کروٹ تک بھی نہیں لی۔

مضامین کی سست رفتاری اور اپنے مہربانوں کی کم توجہی دیکھتے ہوئے ہمکو امید نہیں معلوم ہوتی کہ اپنے ارادہ کے موافق ۲۰ جنوری کو خاص نمبر شائع کر سکیں۔ لیکن خدانخواستہ ہم مایوس نہیں ہیں۔ اور ہمکو پورا بھروسہ ہے کہ ہمارے قدیمی عنایت فرما و ہمدرد احباب جیسے جناب حکیم فرید احمد صاحب ڈاکٹر احمد شاہ صاحب حکیم نامر فریز صاحب و حکیم عباس علی صاحب و حکیم عبدالحق صاحب حکیم مولوی لطیف صاحب وغیرہ وغیرہ اس سے خاص دلچسپی لیں گے اور بہترین مضامین بھیجنے کی زحمت گوارا فرمائیں گے اور اپنے رشحات قلم سے اس خاص نمبر کو بہترین مضامین سے مزین اور تجربات سرما سے ناظرین کو محظوظ ہونے کا موقعہ بخشیں گے

نیازمند ایڈیٹر

قلمی بیاض کے نسخے

نمبر ۳

معجون مبہی عدیل

مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ مرجان سرخ۔ ہرایک ۶ ماشہ۔ بسد۔ گاؤ زبان تخم بادرنجبویہ۔ سنبل الطیب بڑی الائچی۔ بہمن سفید ۳ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ صندل سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید شقاقل مصری۔ گل گاؤزبان۔ اسطوخودوس ہرایک ایک تولہ۔ ترنجبین خراسانی ۴ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ کے ساتھ سب دواؤں کو جوش دیں اور مل چھان کر ترنجبین کے ساتھ قوام کریں خوراک ۹ ماشہ عرق گاؤزبان کے ہمراہ نوش کریں

معجون چوب چینی

نواب علوی خانصاحب مرحوم نے لکھا ہے کہ یہ معجون بارہا میرے تجربہ میں آئی ہے۔ تقویت اعضاء رئیسہ اور تقویت باہ میں بے نظیر ہے اور جمیع امراض سوداوی میں تریاق کا کام دیتی ہے۔

پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقیٰ ہرایک ۳ درم افتیمون ولایتی۔ بسفائج فستقی۔ ہرایک ۵ درم لاجورد مغسول حجر ارمنی مغسول ہرایک ۴ درم۔ تربد سفید اسطوخودوس۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنباد۔ بادرنجبویہ ہرایک ۳ درم۔ درونج عقربی۔ بہ دار فلفل۔ سنبل الطیب خصیۃ الثعلب شقاقل سورنجان۔ ہرایک ۲ درم۔ بوزیدان۔ دارچینی۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ ورق گل سرخ ابریشم۔ مقرض۔ عود ہندی ہرایک ڈیڑھ درم چوب چینی اعلیٰ تمام ادویہ کے برابر شہد خالص تمام ادویہ سے سہ چند۔ سب دوائیوں کو کوٹ چھیکر شہد کا قوام کرکے اس میں ملادیں اور مرتبان میں نگاہ رکھیں خوراک ۱۰ تولہ ہرروز

عرق گل بید انجیر برائے قوت باہ و امساک منی

گل بید انجیر ۱۰ دام۔ تخم بید انجیر۔ تخم کونچ۔ تخم ترب۔ تخم گزر۔ تخم حلبہ۔ نانخواہ۔ تخم کرفس ہرایک دو دو دام الائچی بزرگ۔ الائچی خورد ہرایک ۲ دام بیخ درخت سینبل دس سیر سب کو نیم کوفتہ کرکے رات کو گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح دس سیر کے قریب عرق کشید کریں۔ خوراک ۵ دام ہرروز

۱۵۸ نمبر ڈاکخانہ کی رجسٹری کا ہے آپ کا نمبر علیحدہ چٹ پر آپکے نام کیساتھ ہے

حب مقوی باہ

تخم کرفس پودینہ ریگ ماہی ارامشتر اعرابی ۲ سرخ ورق طلاء صلول ۳ عدد۔ خولنجان ۱ مغز چلغوزہ باریک پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں تیار کریں۔ گائے کے دودھ کیساتھ روزمرہ استعمال کریں۔

طلا برائے تقویت

پیاز نرگس ۲ عدد کا مع چوبی سے ورق ورق کرکے بکری کے دودھ میں بھگودیں جب خوب ملائم ہوجائے تو کھرل میں ڈال کر عاقرقرحا۔ قسط بحری۔ بہمن سرخ۔ خراطین گل نرگس ہرایک ایک تولہ جلیقت ۳ ماشہ اضافہ کرکے باریک پیس لیں۔ اور باریک کپڑے کی صافی میں چھان کر عطر اگر دو ماشہ روغن چنبیلی ۲ تولہ ملادیں اور کسی دستہ سے خوب یکجان کریں۔ یہانتک کہ وہ مثل مرہم بن جائے۔ بس حشفہ اور سیون بچاکر طلا کریں اوپر سے پان گرم کرکے باندھیں

طلا برائے درازی قضیب

زندہ جونکیں لے کر گولنا رجیل تازہ جس میں ہنوز پانی خشک نہ ہوا ہو۔ اس میں سوراخ کرکے (سوراخ کرنے میں احتیاط کریں کہ پانی نہ نکل جائے) جونکیں بھردیں اور سوراخ کسی چیز سے بند کرکے محفوظ رکھیں یہانتک کہ اس کا پانی اور جونکیں وغیرہ سب خشک ہوجائیں۔ پھر جونک نکال کر باریک پیس لیں اور قضیب پر لگادیں

جوارش طباشیر

سیلان منی و مذی و ودی و ادرار بول کو جو گرمی کیوجہ سے ہو۔ نہایت نافع و مجرب ہے اور بخاروں کے لیے بھی مصلح ہے۔ قضب الذریرہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید زرشک ہرایک ۳ درم۔ صمغ عربی۔ تخم خرفہ۔ طباشیر۔ زعفران ہرایک ۵ درم۔ گل سرخ ۲۰ درم سب کو کوٹ چھیکر آب بہ شہد اور قند مصری کے ساتھ قوام کریں اور مرتبان میں حفاظت سے رکھیں خوراک ۷ ماشہ ہرروز آب زرشک کے ہمراہ

شربت خصیۃ الثعلب نافع قوت باہ

ایک سیر پانی کو جوش دے کر اوپر سے سفوف خصیۃ الثعلب ۲ تولہ نبات سفید ۸ تولہ جو پہلے سے چھنی چھنائی رکھی ہوں تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں اور چمچہ سے ہلاتے جائیں یہانتک کہ شربت کا قوام آجائے کسی بوتل میں بھر کر نگاہ رکھیں اور اگر نشاستہ گندم بھی اس میں اضافہ کردیں تو نفع کثیر اٹھائیں گے

جوابات

...ستفسارات منبر ۸ مورخہ یکم جنوری۔ معجون کہ مقوی دماغ ہے۔ اور نسیان کو دور کرتی ہے
...سفتہ۔ گل بابونہ۔ سعد کوفی۔ کسندر۔ ہر ایک ۵ مثقال۔ زنجبیل۔ فلفل۔ دراز فلفل سیاہ
...جان۔ آملہ۔ پوست بلیلہ۔ زرنباد۔ سورنجان شیریں۔ ثعلب مصری۔ مغز بادام۔ مغز
...ی ہر ایک دس مثقال۔ شہد خالص سہ چند ادویہ دوائیوں کو کوٹ پیسکر شہد کا قوام کرکے
...میں ملادیں۔ اور گھونٹ گھانٹ کر معجون تیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ ہر روز

طلاء نادر۔ تمام فوائد علاوہ اس میں موجود ہیں بصفت ان شعرح۔ سرسہ
... استخوان ماہی سوختہ۔ ناک سرخ۔ شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ خراطین خشک
...ت تولہ افیون مصری عروسک زہر میٹھہ ہر ایک ۲ تولہ ان تمام دوائیوں کو پہلے سرسہ کی مانند
...ں کر نگاہ رکھیں۔ بعدہ ذبح پانچ تولہ سانڈہ۔ پیہہ شیر۔ تر غل جنگلی۔ وبجورہ۔ مالکنگنی ہر
...ی ۲ تولہ۔ تخم ترب۔ تخم گذر۔ ہر ایک ۴ تولہ مرچ جنگلی ۵ تولہ۔ ان تمام کو پیس کر گولیاں بناکر
...ور چوب روغن کشید کریں۔ جب یہ روغن تیار ہو جائے تو مذکورہ بالا ادویہ اس میں شامل
...کے ایک جان کرلیں۔ بس نادر طلا تیار ہے۔ سپاری اور ورتی کے قریب بیرون دحشو چھوڑکر مالش
...یں۔ اور پرسے پان گرم کرکے باندھیں۔ ٹھنڈے پانی اور جماع سے پرہیز
...سفوف مغلظ منی و مولد منی۔ صمغ عربی ۵ ماشہ نشاستہ ۲ ماشہ کتیرا۔ ثعلب مصری ۲ ماشہ

طلب شیر ۲ ماشہ۔ دار چینی ۲ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۱ تولہ مصطگی رومی
۲ ماشہ مغز نارجیل ۱ تولہ نبات سفید ہموزن۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔
خوراک ایک تولہ دودھ نیم گرم کے ساتھ نوش فرمائیں۔

سفوف کو سیلان منی و دیگر جریان وغیرہ والے بسیار مفید آید
بہمن سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔ سمندر سوکھ۔ سر یالہ۔ چھال سنبل
چھال مولسری۔ گوند ڈھاک۔ تخم اٹنگن۔ اسوگندھ۔ برم ڈنڈو۔ بیجولی۔ برنج۔ بیدہ
چوب ہر ایک ایک درم۔ پھلی ببول۔ گوکھرو۔ ہر ایک ۵ درم کوٹ پیس کر شکر سفید ہموزن
ملاکر ایک کف دست ہر روز دودھ کے ساتھ نوش کریں شیرینی فترشی کریں۔ سیو منزا ایڈیٹر

استفسار

نمبر ۹۔ ایک میرے دوست کو ۶ سات سال سے وجع مفاصل کا مرض ہے
تمام جوڑوں میں درد ہے۔ جب سردی زیادہ ہوتی ہے۔ تو سوجن بھی ہو جاتی ہے علاج
بہت کچھ کئے گئے مگر پورا آرام نہیں ہوتا۔ سردی کے موسم میں اکثر شکایت رہتی ہے برائے
خدا کوئی صاحب توجہ فرمائیں۔ اور علاج تجویز کریں۔ مریض بہت کمزور اور جوان ۲۵ سالہ ہے

راقم افضل یار خاں از دہلی

نمبر ۱۰ ایک عرصہ سے ایک مریضہ کا پاؤں بھوڑا ہوا ہے۔ یعنی استحاضہ کا مرض ہے

ڈاکٹر ایس کے برمن کی تیار کردہ

قوت کی گولیاں

قوت دینے والی دوائیوں میں ... مغز ... اسکنیا اور ...
... دوائیں بنی ہیں اور اس لیے مغز ... رگ۔ گوشت ...
... طاقت بخشنے کا خاص دعوے رکھتی ہیں۔ ان کے استعمال
... بھوک بڑھتی ہے اور قوت ہاضمہ کی خرابی کو ایک ہی دو دن
... کرکے طبیعت کو بشاش اور جوانی کی بے اعتدالیوں وغیرہ
... چہرے کی چمک جاتی رہی ہو۔ تو تین ہفتہ میں یہ گولیاں شکستہ
... کو توانا بنا دیتی ہیں۔ اگر آپ آزمائش کرنا چاہتے ہیں۔ تو ایک
... میں نصف آنہ کا کٹ اور ... شریف آدمیوں کا نام مع
... پتہ لکھ کر ساتھ ہی اس کے اس اشتہار کو کاٹ کر بھیجئے
... مفت بذریعہ ڈاک کے بھیج دیا جائے گا۔ قیمت ... گولی
... ایک شیشی ... محصول ڈاک ایک سے چار شیشی ... محصول ڈاک ...

ڈاکٹر ایس کے برمن۔ ۱۲ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی

سنہ ۱۹۱۵

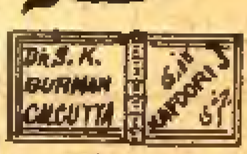

کی کافوری جنتری

نہایت خوب صورت بنی ہے جس کی چھپائی خوشنما کاغذ چکنا
اور لکھائی پاکیزہ ہے یہ جنتری بلاقیمت و محصول بھیجی جاتی ہے
اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو ایک کارڈ پر متفرق جگہ
کے دس شریف اور پڑھے لکھے اشخاص کے نام اور پتا
پتہ لکھکر بھیجئے واپسی ڈاک سے جنتری آپ کی خدمت میں
روانہ کردی جائے گی

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۲۵
تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

دوائے دق

سینکڑوں بخار کے دق کے مریض اس سے اچھے ہو گئے ہیں
بہت سی اس کی تصدیقیں مشہور اطباء کی ہمارے پاس
ہیں قیمت ۴ ۔ خوراک ...
معجون مشکی دافع ہمدیان مغلظ مقوی ہے قیمت خوراک ...
حبوب عنبری۔ مقوی باہ یہ گولیاں عجیب و غریب لذت
کا جوہر رکھتی ہیں۔ قیمت ۳۲ عدد ...
دوائے جریان۔ دافع جریان درد کمر و درد مفاصل کیلئے
بے حد مفید ہے۔ مشتہی ہے۔ قیمت ۳۲ خوراک ...

پتہ

حکیم فریداحمد عباسی

بہبلم پور ضلع علی گڑھ

بہتر سے علاج کئے گو کچھ دن آرام ہو جاتا ہے۔ پھر وہی کیفیت ہو جاتی ہے اس سے مریضہ تنگ آگئی ہے۔ اور کمزوری لاغری کی بھی کچھ انتہا نہیں ہے بھوک بھی نہیں لگتی۔ کھانا بھی جو کچھ کھاتی ہیں بھی طرح ہضم نہیں ہوتا۔ خون کے اخراج سے تمام بدن زرد پڑ گیا ہے۔ لہٰذا کوئی صاحب عام فرما کر اپنا مجرب المجرب نسخہ بذریعہ اخبار طبیب شایع فرمائیں۔ کہ اس مریضہ کو اس بلا سے نجات حاصل ہو۔ مریضہ غریب بھی ہے قیمتی نسخہ استعمال نہیں کر سکتی

نمبر ۱۱۔ اگر کوئی سرمہ کا نسخہ جو بینائی کو تقویت دے اور اجزا بھی اس کے سستے ہوں اور ہر جگہ مل جائیں۔ کوئی صاحب تحریر فرمائیں تو عین بندہ نوازی ہوگی۔ جناب اڈیٹر صاحب جناب حکیم فرید احمد صاحب و حکیم احمد حسین صاحب ضرور توجہ کریں۔ نام ایک عورت از دہلی

نمبر ۱۲۔ جناب واحد ایصا حب کو عرصہ سے خشک کھانسی ہے۔ بلغم بطرہ کا اخراج نہیں ہوتا۔ بعض مرتبہ مرض اس قدر ترقی کرتا ہے کہ جناب موصوف کو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قریب قریب دہلی کے تمام اطبا و ڈاکٹران کا علاج ہو چکا ہے۔ تمام اطبا نے جناب ممدوح کے سینہ و پھیپھڑے کو بالکل صحیح تشخیص کیا ہے۔ ناظرین بھی سے اطبا حذاق ہم توجہ مبذول فرمائیں اور بہتر سے بہتر مجرب المجرب نسخہ تحریر فرمائیں عین نوازش ہوگی اڈیٹر

چاند نکل آیا

حسن آشنا نگاہو! جس چاند کا انتظار تھا وہ نکل آیا جس بدر کامل کی تمنا تھی وہ اب طلوع ہو گیا۔ اگر آپ اب بھی اسلام کا حق دوست کیا تو کس دن کیجئے گا صحیفۂ القدس اپنے مقاصد کا ایک دور مشکور و شاندار رنجلہ جاری ہو گیا جسے مطالعہ سے چشم حسن نگہ روح اور روح کی آنکھ سبق ہے۔ نظم و نثر کی کان پر از اسرار علومات کی کلید دو ۔۔۔ کی خلاصی اور رحیہ۔ جنت کا موجب نظارہ۔ روحانیت کے مقامات اور عرفان کی تجلیاں جگر دوز نیتانے ذوق شوق کے افسانے نرالے انداز کی اب جاہی نکتے چیلیا اور مسیح اگر دیکھنے ہوں تو صرف ذیڑھ روپیہ سالانہ مشتہر ہی ۱۲ اخرچ کرکے یہ چاند لگائیے۔ ورنہ کم از کم ۲ ٹکٹ بھیج کر نمونہ کا پرچہ تو دیکھئے۔

اجمیر صحیفۃ القدس دہلی

۱۹۱۴ء کی بہترین تصنیفات

تصوف صوفیانہ لٹریچر میں جو ممتاز درجہ حضرت داتا گنج بخش رح کو حاصل ہے وہ اسی سے ظاہر ہے۔ کہ دسمبر کے اوائل میں کتاب شایع ہوئی اور آخر دسمبر تک یعنی صرف ایک ہی مہینے میں نصف سے زیادہ فروخت ہوگئی حضرت داتا گنج بخش کون تھے۔ اسلام کو ان پر کس قدر فخر ہے۔ اسلامی سلطنت اور اسلام کو روحانی طور پر انہوں نے کس مضبوطی سے ہند میں قایم کیا۔ حضرت بابا فرید الدین شکر گنج۔ مولانا جامی۔ اور اسلام کے دیگر بزرگوں کی نظروں میں حضرت داتا صاحب کی کس قدر عزت تھی۔ آج سے نو سو برس پیشتر پنجاب اور افغانستان کی کیا حالت کیا تھی۔ اور صوفیانہ کے متعلق کس قسم کے خیالات تھے۔ یہ سب باتیں آپ کو داتا گنج بخش رح کے حالات میں ملیں گے جس کو ہندوؤں نے بھی مسلمانوں کی نسبت کم شوق سے نہیں خریدا حجم ... صفحے ہیں۔ کاغذ لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ قیمت دس آنے اور خرچ ڈاک بحساب ۱ روپیہ ...

خریداران طبیب کے خوش معاملہ خریداروں سے معہ خرچ وی پی دس آنے لیے جائیں گے۔

المشتہر

منیجر سلطانی ... پیرو ...

الطباء کرام و ناظرین عظام

کی خدمت میں التماس ہے کہ تاریخ ۱۵ جنوری تک تمام مضامین رمضان طبی عنایت فرمانے کی استدعا کی گئی تھی افسوس کہ ابھی تک اطبا کرام نے نہایت سرد مہری کا ثبوت دیا۔ باستثنائے چند۔ بہت ہی تھوڑا وقت ہے۔ اگر پندرہ تاریخ بھول گئے ہوں۔ تو اب یاد کریں کہ ۲۰ جنوری تک تمام مضامین عنایت ہو جائیں۔ یکم فروری کو رمضان نمبر کا پرچہ ناظرین کی خدمت میں پہنچیگا

قابل اعتبار یونانی دوائیں

جب سے ہندوستانی دواخانہ کی شہرت ملک میں پھیلی ہے شکایت کم ہو جاتی ہے کہ ہندوستانی دوائیں اعتبار اور بھروسہ کے قابل نہیں ملتیں۔ ہندوستانی دواخانہ کا یہ ایک خاص مخصوص ہے کہ اس نے خالص یونانی اور ویدک دوائیں بنا کر جنکے لیے لوگ کہتے ہیں کہ ہماری دوائیں اگر ٹھیک طور پر بنائی گئی ہوں۔ تو وہ اتنی ہی مفید اور فائدہ رساں ہندوستانی دواخانہ کے سرپرست طبیب اعظم حاذق الملک بہادر ہیں اب تک کسی دواخانہ کو یہ عزت حاصل نہیں ہوئی کہ ایسی مقتدر شخصیت کو اس کے ساتھ تعلق ہو چونکہ ہندوستانی دواخانہ تجارتی نہیں بلکہ رفاہ عام کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور انجمن طبیہ کے ماتحت ہیں اس اغراض سے جاری ہے کہ اسکو فروخت سے جو نفع ہو سب کا سب دہلی کے مشہور زنانہ و مردانہ شفاخانہ کی ترقی اور بہتری میں صرف ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اس لئے ہندوستانی دواخانہ کو ہندوستان کے سب نام آور طبیب حاذق الملک کی سرپرستی کا فخر حاصل ہوا ہے۔ اگر اب تک آپ کو موقع نہیں ملا ہے۔ تو ہندوستانی دواخانہ کی دوائیں منگائیں تو سہی آپ کو اندازہ ہو جائے ہندوستانی دواخانہ کی دوائیں کیا قدر و قیمت رکھتی ہیں۔ لیکن پتہ میں لفظ "ہندوستانی دواخانہ" ضرور لکھئے تاکہ خط اسی دواخانہ کو ملے۔

منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

باہتمام ملا محمد ابو محمدی درویش پریس دہلی میں چھپا اور شایع ہوا